

نماز عیدین

حکم شرعی:

نماز عیدین واجب ہے۔¹

- **كَانَ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا وَقَدْ أَبَدَ لَكُمْ اللَّهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا: يَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ الْأُضْحَىٰ۔** یعنی تمہارے لیے دو دن تھے جن میں تم کھیل کود کیا کرتے تھے (اب) اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کے بدلہ ان سے بہتر دو دن دے دیئے ہیں: ایک عید الفطر کا دن اور دوسرا عید الاضحیٰ کا دن۔²

شرائط:

نماز عیدین کی شرائط وجوب و صحت وہی ہیں جو نماز جمعہ کی ہیں، سوائے چند امور کے:

- **خطبہ:** جمعہ میں خطبہ شرط ہے، جبکہ نماز عیدین میں سنت مؤکدہ ہے۔³
- **ترتیب:** جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہوتا ہے، جبکہ عیدین کا خطبہ نماز کے بعد دیا جاتا ہے۔
- **اذان و اقامت:** نماز عیدین میں اذان اور اقامت نہیں کہی جاتی۔⁴

وقت:

نماز عیدین کا وقت فجر کے بعد بیس منٹ کے مکروہ وقت کے ختم ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے اور زوال (ضحیٰ کبریٰ) سے قبل ختم ہو جاتا ہے۔ عید الفطر میں تاخیر کرنا اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے۔⁵

- **عید الفطر:** اگر کسی عذر کے سبب نماز عید پہلے دن ادا نہ ہو سکی (جیسے شدید بارش، چاند نظر نہ آنا اور گواہی تاخیر سے ملنا، یا نماز اتنی دیر سے ختم ہونا کہ

¹ بہار شریعت 1، 779۔

² سنن نسائی 1556۔

³ (ثم یخطب بعد الصلاة خطبتین) وہی سنة؛ فلو ترکھا أو قدمھا جازت مع الإساءة۔ لباب 1، 117۔

⁴ بہار شریعت 1، 779۔

⁵ بہار شریعت 1، 781، 7۔

زوال کا وقت ہو جائے، تو اسے دوسرے دن ادا کیا جاسکتا ہے، لیکن تیسرے دن ممکن نہیں۔ عید الفطر کی نماز پہلے دن کے بعد بلا عذر ادا نہیں کی جاسکتی۔

- عید الاضحیٰ: اگر کسی عذر کے باعث پہلے دن نماز عید نہ ہو سکے، تو اسے دوسرے یا تیسرے دن بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ البتہ، بلا عذر دوسرے یا تیسرے دن نماز پڑھنا درست مگر مکروہ ہے۔⁶

طریقہ ادا نماز عیدین:

1. نیت کر کے تکبیر تحریمہ کہی جائے، ہاتھ باندھ لیے جائیں اور ثناء پڑھی جائے۔
 2. پھر ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی جائے اور ہاتھ چھوڑ دیے جائیں۔
 3. دوبارہ ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی جائے اور ہاتھ چھوڑ دیے جائیں۔
 4. تیسری مرتبہ ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی جائے اور ہاتھ باندھ لیے جائیں۔ امام آہستہ تعوذ اور تسمیہ پڑھے، پھر جہر سے قراءت کرے۔
 5. رکوع، سجود وغیرہ کر کے پہلی رکعت مکمل کی جائے۔
 6. دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لیے جائیں اور سب سے پہلے قراءت کی جائے۔
 7. اس کے بعد تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی جائے اور ہاتھ چھوڑ دیے جائیں۔
 8. چوتھی تکبیر میں ہاتھ اٹھائے بغیر رکوع کیا جائے اور حسب معمول رکعت مکمل کی جائے۔
- ہر دو تکبیروں کے درمیان تین تسبیحات کی مقدار تک توقف کیا جائے۔⁷

تاخیر سے جماعت میں آنے والا یا مسبوق:

- اگر کوئی مقتدی امام کو پہلی رکعت میں تکبیرات کے بعد پائے تو فوراً تکبیرات ادا کرے، اگرچہ امام نے قراءت شروع کر دی ہو۔
- اگر امام رکوع میں چلا گیا ہو (یا مقتدی رکوع میں ہی جماعت میں شامل ہو) تو اگر کھڑے کھڑے تکبیریں کہہ سکتا ہے تو کہہ لے، ورنہ رکوع میں (بغیر ہاتھ اٹھائے) کہے۔ اگر رکوع میں بھی نہ کہہ سکے تو تکبیریں ساقط ہو جائیں گی۔
- جو شخص امام کو حالتِ قومہ میں پائے، وہ اس وقت تکبیریں نہیں کہے گا بلکہ جب اپنی رکعت ادا کرے گا، تب کہے گا۔
- دوسری رکعت میں بھی یہی تفصیل ہے کہ اگر قیام میں کہہ سکتا ہے تو کہہ لے، ورنہ رکوع میں (بغیر ہاتھ اٹھائے) کہے، اور اگر حالتِ قومہ میں امام کو پایا

⁶ بہار شریعت 1، 17، 18، 1784۔

⁷ بہار شریعت 1، 781۔

تو اپنی رکعت میں تکبیریں ادا کرے گا۔⁸

دیگر احکامات:

- اگر امام تکبیرات کہنا بھول جائے اور قراءت شروع کر دے، تو قراءت مکمل کرنے کے بعد تکبیرات ادا کر لے، اور قراءت کے اعادے کی ضرورت نہیں۔ البتہ، اگر وہ رکوع میں چلا گیا ہو تو واپس نہیں آئے گا اور نہ ہی رکوع میں تکبیرات کہے گا۔⁹
- خطبہ جمعہ اور خطبہ عیدین کا طریقہ اور سنتیں یکساں ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ خطبہ عیدین میں امام کا خطبے سے پہلے بیٹھنا سنت نہیں۔ نیز، پہلے خطبے سے قبل 9 بار، دوسرے خطبے سے قبل 7 بار، اور منبر سے اترنے کے بعد 14 بار "اللہ اکبر" کہنا سنت ہے۔¹⁰
- جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے، وہ کسی اور جگہ نماز پڑھنے کی کوشش کرے۔ اگر دوسری جماعت نہ مل سکے تو بہتر ہے کہ چار رکعت چاشت کی نماز ادا کر لے۔¹¹
- تکبیر تشریق سے متعلق تفصیلات "کتاب الاضحیہ" میں بیان کی گئی ہیں۔

عید کے دن کے مستحبات:

عید کے دن کے مستحبات			
حجamt بنوانا اور ناخن ترشوانا۔	غسل کرنا۔	مسواک کرنا۔	اچھے کپڑے پہننا (نئے ہونا مستحب ہے، ورنہ کم از کم دھلے ہوئے ہوں)۔
انگوٹھی پہننا اور خوشبو لگانا۔	فجر کی نماز محلے کی مسجد میں ادا کرنا۔	عید گاہ کے لیے جلد روانہ ہونا۔	نماز سے قبل صدقہ فطر ادا کرنا۔
عید گاہ پیدل جانا اور واپسی دوسرے راستے سے کرنا۔	عید الفطر: نماز کے لیے جانے سے پہلے طاق عدد میں کھجوریں کھانا (اگر نہ ہوں تو کوئی اور میٹھی چیز کھانا)۔	عید الاضحی: نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے۔	ایک دوسرے کو مبارکباد دینا۔ ¹²

⁸ بہار شریعت 1، 782، 9۔

⁹ بہار شریعت 1، 783، 11۔

¹⁰ بہار شریعت 1، 783، 14۔

¹¹ بہار شریعت 1، 783، 16۔

¹² بہار شریعت 1، 779، 2، 1، 781، 5، 1، 784، 18۔

- جس شخص نے قربانی کرنی ہو، اس کے لیے مستحب ہے کہ یکم ذوالحجہ سے دسویں ذوالحجہ تک حجامت نہ بنوائے اور نہ ناخن ترشوائے۔¹³
- نماز عید کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنا مستحب عمل ہے۔¹⁴

¹³ بہار شریعت 1، 784، 19۔

¹⁴ بہار شریعت 1، 784، 21۔